مطبوعات

پچھلے کئی ماہ میں کبھی تو کتابوں پر تبصرہ کی جگہ ہی نہیں نکلی اور کبھی صفحہ دو صفحے پر دو چار کتابوں کا تعارف شائع ہوا، نتیجہ یہ کہ کتابوں کا ایک ڈھیر جمع ہے۔ چنانچہ اس مرتبہ چند صفحات میں زیادہ سے زیادہ کتابوں کا تذکرہ کرنے کے لیے اختصار سے کام لینا پڑا ہے۔

جواہر القرآن - جلد اوّل مؤلفہ: جان فیصل آبادی۔ ناشر: اسلامک پبلیکیشنز لمیٹڈ، شاہ عالم مارکیٹ لاہور۔ بڑے سائز پر مناسب معیارِ اشاعت اور مضبوط جلد بندی کے ساتھ ۷۳۶ صفحات۔ قیمت: ۱۰۵/- روپے جو کسی طرح زیادہ نہیں۔

یہ کتاب نہ تو ترجمۂ قرآن ہے، نہ تفسیر بلکہ اس میں سورۃ بہ سورۃ اور آیت بہ آیت حاصل مطالب اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ "نص" (اور متن قرآن) کا دامن مؤلف نے کہیں نہیں چھوڑا۔ تفاسیر و تراجم کے وسیع مطالعہ کی مدد سے خلاصۂ مدعا بیان کرتے ہوئے صاحب جواہر نے سورہ الفاتحہ سے سورۃ الکہف تک (۱۸ سورتیں) ۸ ہزار سے زائد اصول و قوانین اخذ کر کے قاری کے سامنے رکھ دیئے ہیں۔ جن سے پوری انسانیت استفادہ کر سکتی ہے۔ ۲۷ صفحات میں صرف فہرست عنوانات آسکی ہے۔ مقدمہ بڑا تفصیلی ہے جس میں جامع مگر اجمالی اسلوب سے زندگی کے ہر شعبے کے متعلق دیگر نظریات اور نظاموں کے بالمقابل قرآنی نظام کو واضح کیا گیا ہے۔

دیباچہ نہایت مفید ہے جس میں بہت ہی اجمال سے معروف و متداول عربی تفاسیر اور اردو تفاسیر و تراجم کا تعارف کرایا گیا ہے۔ "بزبانِ اردو" کی سرخی کے تحت جن چیزوں

کا تذکرہ ہے، ان میں سے بعض میں بیان کے اندر جھول ہے یا کوتاہیاں۔ مثلاً تفسیر احمد (سرسید احمد خاں) کے متعلق یہ جملہ کہ "قرآنی تعلیمات اور سائنسی نظریات میں تطبیق کی مخلصانہ کوشش"۔ ہمارا اعتراض لفظ مخلصانہ پر نہیں، کیونکہ اچھے سے اچھا کام غیر مخلصانہ اور غلط سے غلط کام مخلصانہ طور پر کیا جا سکتا ہے۔ تفسیر احمدی اور سرسید احمد خاں کی دیگر مذہبی کتب کا امتیازی رنگ یہ ہے کہ انہوں نے مغربی طرز زندگی اور اسلام کے خلاف مستشرقین کے اٹھائے ہوئے اعتراضات کے آگے سر جھکا دیا۔ بلکہ اسی اثر پذیری کے تحت انہوں نے سب سے پہلے انکار حدیث کے فتنے کے دروازے کھولے اور تجدد پسندی کی راہ دکھائی۔ اسی طرح غلام احمد پرویز کی معارف القرآن کے متعلق "نظام الوہیت کے اثبات" کے الفاظ سے حقیقت واضح نہیں ہوتی۔ سیدھی طرح بتانا چاہیے تھا کہ یہ تفسیر "قرآن بلا سنّت" کے نظریے کے تحت لکھی گئی ہے۔ مولانا ابوالکلام آزاد کی تفسیر ترجمان القرآن کا تعارف بغیر "فلسفہ وحدتِ ادیان" کا ذکر کیسے ہو ہی نہیں سکتا۔

جواہر القرآن کا بنیادی نظریہ اس خیال کی تردید کرتا ہے کہ "قرآن ایک مذہبی نوعیت کی مقدس کتاب ہے اور اس کا تعلق ان کے انفرادی اور نجی امور تک محدود ہے، بخلاف اس کے یہ عالمگیر اور ابدی مکمل ضابطۂ حیات ہے۔

جلد اوّل زائد از نصف قرآن کے مطالب کو سمیٹے ہوئے ہے۔

معذرت چاہتا ہوں کہ جس ہجوم کا ر اور "ہجوم کتب" کے درمیان گھرا ہوں اس کی وجہ سے اتنی ضخیم کتاب کو پورا نہیں پڑھ سکا۔

اسلام کا نظامِ عفت و عصمت مولف: مولانا محمد ظفیر الدین (رفیق ندوۃ المصنفین)

ناشر: مکتبہ نذیریہ ۷ چناب بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور۔

سفید کاغذ پر اچھے معیار طباعت کے ساتھ تقریباً چار سو صفحات سبز رنگ کا دبیز کاغذ قیمت ۳۶ روپے

اس کتاب میں عورت کے مقام اور اسلام میں اس کے تحفظ ناموس و عصمت کے متعلق

تعلیمات و تدابیر اور قوانین و اقدار کو تفصیل سے پیش کیا گیا ہے۔ یہاں ہم ترجمان القرآن ہی کے سابق تبصرے کو دوہراتے ہیں۔ (اگست ۰۰) :۔

" زیر تبصرہ کتاب اسلام کے نظامِ عفت و عصمت پر ایک جامع اور فکر انگیز تصنیف ہے جس کی علمی حلقوں میں بہت پذیرائی ہوئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اب تک اس کے متعدد ایڈیشن شائع ہو کر بک چکے ہیں"۔

کتاب میں " عورت لیگالڈ " مغربی معاشرے کا ذکر کرتے ہوئے وہاں کے دانشوروں کے حوالے بھی دیئے گئے ہیں

آئینہ ایام مؤلف و ناشر: حافظ محمد انور صاحب۔ ۷۵ اسی، سٹیلائٹ ٹاؤن، گوجرانوالہ ۱۶۰ صفحات۔ قیمت دس روپے۔

حافظ صاحب بڑے شریف الطبع بزرگ ہیں۔ انہیں دیکھ کر ادب کرنے کو جی چاہتا ہے، مگر ان کی کتاب کا تبصرہ کرنے کی جرأت نہیں ہو سکتی۔ تاہم ادائے فرض کے طور پر عرض ہے کہ ان اوراق میں اسلام کے شورائی نظام کا خاکہ پیش کیا گیا ہے مگر ان کے دعاوی اور دلائل ایسے ہیں کہ میں ان کی قدر و قیمت کو سمجھ نہیں سکا، اور گفتگو کے دوران جو کچھ میں نے عرض کیا اُسے وہ نہیں سمجھ سکے۔ جمہوریت کی مخالفت کا جو موسم بہار پچھلے دنوں جوبن پر تھا اس کے زیر اثر اس کتاب میں اختیار کردہ تصورِ شورائیت کچا معلوم ہوتا ہے اور سعیٔ استدلال سطحی۔ مثلاً مطالعہ سے ایک نکتہ مجھے یہ ہاتھ آیا ہے کہ مارشل لا بڑی نعمت ہے اور دوسرا یہ کہ ایک امیر ایک رکن شوریٰ کی رائے پر بھی کوئی فیصلہ و اقدام کر سکتا ہے۔ اب باقی سارے نکتے کیسے بیان ہو سکتے ہیں۔

مگر اتنا مجھے اعتراف ہے کہ حافظ صاحب نے جو کچھ لکھا ہے، نیک دلی اور خلوص سے لکھا ہے۔ اُن کا یہ حق مجھے تسلیم ہے کہ وہ کسی معاملے میں جو چاہیں رائے رکھیں۔

علوم القرآن (انگریزی) مؤلفہ احمد وان ڈینفر[1] (AHMED VON DENFFER)

ناشر: اسلامک فاؤنڈیشن ۲۲۳ لنڈن روڈ ۔ لائسٹر (LE2 1ZE - U.K)، دو سو کے قریب صفحات ۔ قیمت درج نہیں ۔

بہت اچھی انگریزی میں لکھی ہوئی یہ کتاب بہت اچھے کاغذ پر بہت اچھے ٹائپ سے شائع شدہ ہے اور اس کا پیپر بیک ٹائیٹل بھی خوب ہے ۔ اس کتاب کو پڑھتے ہوئے سیوطی کی الاتقان یاد آتی ۔ خلاصہ مدعا یہ کہ قرآن کیا ہے، قرآن کیسا ہے، قرآن میں کیا کچھ ہے، اس کی ترتیب اس کے مباحث کیا ہیں ۔ نیز کون سی سورتیں مکی ہیں، کون سی مدنی اور آیات میں محکم و متشابہ اور ناسخ و منسوخ وغیرہ کی تقسیم، وحی کا مفہوم، متن قرآن کا نزول، شانِ نزول، حفاظت قرآن اور کتابتِ قرآن کے انتظامات اور مستشرقین کے اعتراضات کے جواب اس میں پیش کر دیئے گئے ہیں ۔ انگریزی زبان میں اپنے موضوع پر غالباً یہ پہلی کتاب ہو گی ۔

نورستان از قلم حکیم محمد سعید صاحب ۔ ناشر: ہمدرد فاؤنڈیشن پریس، ہمدرد سنٹر، ناظم آباد ۔ کراچی ۱۸ ۔ خاصے بڑے سائز کے ۴۴۵ صفحات ۔ کاغذ سفید اعلیٰ، کتابت و طباعت دلآویز ۔ دبیز رنگین ٹائیٹل ۔ قیمت: اعلیٰ ایڈیشن (جو زیر تبصرہ ہے) ۱۵۰/- روپے، عام تبلیغی ایڈیشن ۵۰/- روپے ۔ عام ایڈیشن کی اتنی کم قیمت اس کے پھیلانے میں بہت مدد دے گی ۔

حکیم صاحب محض طبیب ہوتے اور ہمدرد دواخانہ چلاتے تو بھی ان کی شخصیت تا دیر جگمگاتی رہتی، مگر انہوں نے سماجی اور علمی و ادبی دائروں میں جس گوناگوں خدمات کا بیڑہ اٹھا رکھا ہے ان کی وجہ سے وہ ملک کے چند بڑے دانشوروں میں شمار کیے جا سکتے ہیں ۔ وہ صرف دانشور ہی نہیں، مسلم دل و دماغ سے آراستہ ہیں ۔ "نورستان" میں ان کے اسلامی شعور و جذ

---

[1] تحقیق نہیں کر سکا کہ اس نام کا اُردو تلفظ کیا ہے ! (ن ۔ ص)

کا زوردار انعکاس سامنے آتا ہے۔

یہ ضخیم کتاب حکیم صاحب کی اُن نشری تقریروں کا مجموعہ ہے جو انہوں نے "قرآنِ حکیم اور ہماری زندگی" کے عنوان کے تحت ریڈیو پاکستان سے نشر فرمائیں۔ ان ۱۴۱ تقاریر کو چند بڑی سرخیوں کے تحت مرتب کیا گیا ہے۔ ۱۔ ایمانیات ۲۔ قرآن کی روشنی ۳۔ رحمتِ عالم ۴۔ عبد اور معبود ۵۔ برکاتِ رمضان ۶۔ علم و حکمت ۷۔ تزکیہ نفس اور عمل ۸۔ تہذیبی اقدار اور تقاضے ۹۔ انسان اور معاشرہ ۱۰۔ آوازِ اخلاق ۱۱۔ سماجی برائیاں۔ ۱۲۔ صاحبِ ایمان کا کردار ۱۳۔ صحت و زندگی۔

اِن تقاریر میں آیات و احادیث سے پوری رہنمائی لی گئی ہے اور تمام ایمانی، اخلاقی اور اجتماعی تقاضوں کی تشریح بہت ہی آسان زبان میں کی گئی ہے۔ یہ کتاب زیادہ سے زیادہ ہاتھوں تک پہنچنی چاہیے۔

میرے دل میں حکیم محمد سعید صاحب کی جو قدر ہے اُس میں اس کتاب نے اور اضافہ کیا ہے۔

تحریکِ اسلامی منزل بہ منزل | از چوہدری لعل دین سلیم۔ ناشر: تحریک پبلیکیشنز، جامعہ کلاتھ مارکیٹ، کچہری بازار، فیصل آباد۔ کتابت، طباعت، سرورق دیدہ زیب۔ کاغذ سفید، ضخامت ۴۸ صفحات۔ قیمت: ۶ روپے

"تحریک اسلامی منزل بہ منزل" چوہدری لعل دین سلیم امیر تحریک اسلامی ضلع فیصل آباد کی ایک تقریر ہے جو انہوں نے تحریک اسلامی صوبہ پنجاب کی متعدد تربیت گاہوں میں کی تھی اور اب اسے کارکنانِ تحریک کے بار بار کے اصرار پر کتابی صورت میں پیش کیا گیا ہے۔

اِس کتابچہ میں تحریکِ اسلامی کی روداد سفر کو چھ منزلوں میں اس طرح تقسیم کیا گیا ہے کہ ایک قاری کے ذہن میں محمد بن قاسم کی برصغیر پاک و ہند میں آمد سے لے کر قیامِ پاکستان، سقوط ڈھاکہ اور اس کے بعد کی تاریخ واضح ہو جاتی ہے۔ نیز برصغیر پاک و ہند میں تحریک اسلامی کا اجمالاً مگر جامع جائزہ اس کے ابتدائی دور سے لے کر مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ کی وفات کے حالات

تک پیش کیا گیا ہے۔ سلسلۂ کلام میں علامہ اقبال اور مولانا مودودیؒ کی فکری و مقصدی ہم آہنگی کا ذکر کرتے ہوئے اس تاریخی واقعہ کو اجاگر کیا گیا ہے کہ علامہ ہی کی پُر اصرار دعوت پر مولانا حیدر آباد سے پنجاب میں منتقل ہوئے۔

مؤلف نے مسلم لیگ اور جماعتِ اسلامی کے قیام پاکستان سے پہلے کے خوشگوار روابط پر تذکرہ کرتے ہوئے بتایا ہے کہ متحدہ ہندوستان کے آخری چھ برس مولانا مودودیؒ کی تحریریں سے مسلم لیگ کو بڑی تقویت ملی۔ لہٰذا جماعتِ اسلامی پر قیام پاکستان کی مخالفت کا الزام بے بنیاد اور غلط قرار دیا ہے۔

سلیس زبان میں لکھا ہوا یہ کتابچہ تحریک اسلامی کے کارکنان کے لیے قیمتی اثاثہ ہے۔ اس کا مطالعہ تحریک کے نوجوان کارکنوں کو خاص طور پر مطالعہ کی نئی راہیں فراہم کرے گا۔ اس کتابچہ کا حرفِ اوّل امیر تحریک اسلامی لاہور سید اسعد گیلانی نے لکھا ہے۔

(تبصرہ از پروفیسر افتخار احمد۔ تلخیص)

کیا قافلہ جاتا ہے مؤلفہ: نصراللہ خاں (مشہور صحافی)، ناشر: مکتبہ تہذیب و فن ہی ۶۳ بلاک ایچ، نارتھ ناظم آباد کراچی۔ ۲۵۵ صفحات مجلد مع گرد پوش۔

قیمت: ۴۰/- روپے

ہمارے بزرگ صحافی (اور کالم نگار) نصراللہ خاں ۱۹۳۸ء سے پرورشِ لوح و قلم کر رہے ہیں۔ اس عرصے میں سرو کی طرح اُن کی کالم نگاری کا قدِ اتنیاز بلند ہوتا چلا گیا۔ کیا خوب کہا، ڈاکٹر وحید قریشی نے کہا کہ "ہم کہہ سکتے ہیں کہ صحافت نے ہمارے ادب کو جو چند صفِ اوّل کے طنز و مزاح نگار دیئے ہیں، خاں صاحب ان میں امتیازی حیثیت رکھتے ہیں۔" "کیا قافلہ جاتا ہے" ۵۲ اہم شخصیتوں کے خاکوں کا مجموعہ ہے جس کی نوعیت یادِ رفتگان کی سی ہے۔ علمی، ادبی، نشری، صحافی، مختلف دوائر سے تعلق رکھنے والی شخصیتوں کے انتخاب میں نصراللہ خاں صاحب کے اچھے ذوق کا سراغ ملتا ہے۔ پھر ان کی اس شان سے

سادہ تصویر کشی کی ہے کہ جانے والے لوگ ہمیں آس پاس کام کرتے، بحثیں کرتے، چلتے پھرتے دکھائی دیتے ہیں۔

یہ کتاب اُردو ادب میں ایک اچھا اضافہ ہے اور اس کی ترتیب میں مشفق خواجہ نے عرصے کے ایک خدمت انجام دی ہے۔

یادِ رفتگان مؤلف: جناب ماہر القادری مرحوم و مغفور، مرتب: جناب طالب ہاشمی۔ ناشر: البدر پبلی کیشنز، راحت مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔ کاغذ، کتابت، طباعت، جلد بندی اعلیٰ، خوش نما گرد پوش، صفحات: ۴۱۰، قیمت: -/۴۲ روپے (نہایت مناسب)

ماہر القادری مرحوم "بنارس" سے چلے اور "حرم میں اذانِ سحر" تک پہنچے۔ انہوں نے اپنے فکر و فن کو انقلاب سے گذارا، یہاں تک کہ وہ اسلامی ادب کی محفل کے صدر رہے۔ ماہر صاحب کی شخصیت کے امتیازات کو سمجھنے کے لیے حبیب احمد صدیقی صاحب کا لکھا ہوا اجمالی خاکہ (بہ حیثیت پیش لفظ) بہت اہم ہے۔ ماہر صاحب نے جاتے قافلے کی ۹۶ شخصیتوں پر تاثرات لکھے تھے کہ پھر وہ خود بھی اس قافلے میں شامل ہو گئے۔ طالب ہاشمی صاحب کو جو گہری محبت ماہر صاحب سے تھی اس کے زیر اثر انہوں نے "یادِ رفتگان" کے عنوان سے لکھی ہوئی ماہر صاحب کی تحریروں کو بڑی خوبصورتی سے جمع اور مرتب کیا۔ دلچسپ یہ کہ ماہر صاحب کی اپنی ہی ایک تحریر "درسِ عبرت" کے نام سے ان کے لکھے ہوئے تاثرات کا پیرایہ آغاز بن گئی۔

ماہنامہ بتول سالنامہ ۱۹۸۴ء مدیرہ مسئول جناب سلمیٰ یاسمین نجمی، مدیرہ نسیم آرا۔ مدیرہ کا پتہ۔ پوسٹ بکس نمبر ۴۵۲ راولپنڈی صدر۔ ترسیل زر کا پتہ: ماہنامہ بتول، ۸ سلطان احمد روڈ، اچھرہ، لاہور۔

ماہنامہ بتول ایسی خواتین کا جریدہ ہے جو اپنی زندگیوں کی روح رواں اسلام کو سمجھنے

ہیں، اور قلم اور فن کو اسلامی قدروں کے غلبہ کے لیے استعمال کرتی ہیں۔ اس مبارک مقصد کے ساتھ یہ جریدہ کئی سال سے مسلسل کام کر رہا ہے اور برابر ارتقا کر رہا ہے۔ اس کی ترقی کا اندازہ اس دہ سالہ جائزہ سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے جو پروفیسر فروغ احمد صاحب جیسے فاضل ادیب، شاعر اور ناقد نے لکھا ہے۔

تفصیلی رائے دینا مشکل ہے، لیکن میں اتنا ضرور کہوں گا کہ بڑی حد تک عام شماروں میں بھی اور خصوصیت سے اس سالنامے میں خواتین اور نوخیز طالبات نے اتنی اچھی ادبی تحریریں پیش کی ہیں کہ مجھے یہی دکھائی دیتا ہے کہ اسلام پسند صنفِ نازک ادب کی نزاکت کاری میں شاید مردوں سے بازی لے جائیں گی۔ خصوصاً کہانی کی صنف میں ہم مردوں کے رسالوں میں جو کمی پائی جاتی ہے، بتول کی پیش کش قابلِ رشک ہے۔ علی الخصوص خود سلمیٰ یاسمین نجمی نے ادب نگاری میں جس تیزی سے ترقی کی ہے وہ ہمارے لیے سرتاپا مسرت ہے۔

اللہ کا شکر ہے کہ اس "عورت بگاڑ" دور میں نسوانیت کی پاکیزہ نشوونما کے لیے ایسا شاندار رسالہ اپنا کام اچھی رفتار سے کر رہا ہے۔

محض تعارف

نظام المساجد از مولانا محمد ظفیر الدین۔ ناشر: عمران اکیڈمی، ۴۰ بی، اردو بازار لاہور۔ قدرے بڑے سائز کے ۴۴۲ صفحات۔ قیمت: ۲۵/ روپے

نظامِ تعلیم کی اسلامی تشکیلِ جدید مرتب و ناشر: تنظیم اساتذہ پاکستان ۸- اے ذیلدار پارک اچھرہ- لاہور- صفحات ۸۴- قیمت: ۴/- روپے

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ، استاذ محمد قطب، ڈاکٹر محمد بن سعد الرشید اور پروفیسر خورشید احمد کے ۴ مقالات کا مجموعہ۔

بلوچستان کے تعلیمی ادارے اور نظم و ضبط کے چند پہلو مرتبہ ڈاکٹر انعام الحق کوثر
ناشر: انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز ۳-۵۶ شالیمار، ۶/۴ - اسلام آباد۔
بہت اچھا معیار طباعت - صفحات: ۵۶ قیمت: ۱۲/- روپے

ذکری دین کی حقیقت تصنیف: مفتی احتشام الحق صاحب آسیا آبادی۔ ناشر مجلس تحفظ ختم نبوت۔ شارع اقبال، کوئٹہ - قیمت درج نہیں۔

سیاسی جماعتوں کی شرعی حیثیت از جناب محمد امین فاضل ریاض یونیورسٹی، سعودی عرب۔
ناشر: ادارۂ ادبستان، جوہر پریس، جوہر آباد ضلع خوشاب۔ اچھا تحقیقی مقالہ ہے۔
قیمت: ۵/- روپے

مولینا شمس الحق عظیم آبادی از جناب محمد عزیر۔ ناشر: علمی اکیڈیمی ۹/۶۶۷ دستگیر کالونی، فیڈرل بی ایریا کراچی ۳۸۔ برصغیر کی ایک ممتاز علمی و دینی شخصیت پر بہت اچھا تحقیقی کام۔
طباعتی معیار اعلیٰ - صفحات ۱۴۲ - قیمت: ۳۵/- روپے۔

جہاد افغانستان اور افغان مہاجرین از قاضی حسین احمد۔ شائع کردہ مکتبہ منصورہ، لاہور ۱۸ صفحات: ۱۹ قیمت: ۱/۵۰ روپے۔

عورت کی نصف دیت از مولانا فہیم عثمانی ایم اے۔ ناشر: دارالکتب، دھوبی منڈی پرانی انارکلی، لاہور۔ صفحات: ۸۰ قیمت درج نہیں۔
اس اجماعی مسئلے کے خلاف پروفیسر طاہر القادری کے موقف کا مکمل تجزیہ کیا ہے۔

قومی وحدت اور پائیدار جمہوریت کی مضبوط بنیادیں از سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ
ناشر مکتبہ منصورہ، لاہور ۱۸ قیمت درج نہیں۔

فکر آخرت مرتبہ: محمد اکرم قریشی ایم اے۔ ناشر: احیائے دین لائبریری مسجد ضلع کچہری سیالکوٹ - صفحات ۳۱ - قیمت درج نہیں۔

پنج سورہ شریف از مولوی محمد عبداللطیف افضل۔ مؤلف سے کامران فین انڈسٹری گجرات کے پتے پر حاصل کریں - اس میں سورہ یٰسین، الرحمٰن، واقعہ، ملک، مزمل کا منظوم پنجابی ترجمہ دیا گیا ہے - صفحات ۵۶ قیمت: ۶/- روپے۔